

بزدلی و کھائی، نہ کسی قسم کی خیانت کی اور نہ مجھ میں کمزوری آئی۔ خدا کی قسم! میں (اب بھی) باطل کو چیر کر حق کو اس کے پہلو سے نکال لوں گا۔

--☆☆--

خطبہ (۱۰۳)

آخر اللہ نے محمد ﷺ کو بھیجا در آن حالیکہ وہ گواہی دینے والے، خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے تھے۔ جو بچپنے میں بھی بہترین خلاق اور سن رسیدہ ہونے پر بھی اشرف کائنات تھے اور پاک لوگوں میں خو خصلت کے اعتبار سے پاکیزہ تر اور جود و سخا میں ابر صفت، بر سائے جانے والوں میں سب سے زائد لگاتار بر سے والے تھے۔ دنیا اپنی لذتوں میں اس وقت تمہارے لئے شیریں و خوشگوار ہوئی اور اس وقت تم اس کے ٹھنوس سے دودھ پینے پر قادر ہوئے کہ جبکہ اس کے پہلے اس کی مہاریں جھوول رہی تھیں اور اس کا تنگ (ڈھیلا ہو کر) بل رہا تھا (یعنی اس کا کوئی سوار اور دیکھ بھال کرنے والا نہ تھا جو اس کی بائیکیں اٹھاتا اور اس کا تنگ کرتا۔۔۔ کچھ قوموں کیلئے تو حرام اس بیری کے مانند (خوشگوار اور مزے دار) ہو گیا تھا جس کی شاخیں پھلوں کی وجہ سے جھکی ہوئی ہوں اور حلال ان کیلئے (کوسوں) دور اور نایاب تھا۔ خدا کی قسم! یہ دنیا بھی چھاؤں کی صورت میں ایک مقررہ وقت تک تمہارے پاس ہے۔۔۔ مگر اس وقت توز میں بغیر روک ٹوک کے تمہارے قبضے میں ہے، تمہارے ہاتھ اس میں کھلے ہوئے ہیں اور پیشواؤں کے ہاتھ بند ہے ہوئے ہیں، تمہاری تواریں ان پر مسلط ہیں اور ان کی تواریں روکی جا چکی ہیں۔۔۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہر خون کا کوئی قصاص لینے والا اور ہر حق کا کوئی طلب کرنے والا بھی ہوتا ہے اور ہمارے خون کا قصاص لینے

وَهَنْتُ، وَإِيمُّ اللَّهِ! لَا يَقْرُنَ الْبَاطِلُ حَقًّا
أُخْرِجَ الْحَقَّ مِنْ خَاصِرَتِهِ.

-----☆☆-----

(۱۰۳) وَمِنْ خَلْقِهِ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

حَتَّىٰ بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
شَهِيدًا وَّ بَشِيرًا وَّ نَذِيرًا،
خَيْرَ الْبَرِّيَّةِ طِفْلًا، وَ أَنْجَبَهَا كَهْلًا،
أَطْهَرَ الْمُظَاهَّرِينَ شَيْئَةً، وَ أَجْوَدَ
الْمُسْتَنْطَرِينَ دِيْمَةً.

فَمَا احْلَوْتُ لَكُمُ الدُّنْيَا فِي لَذَّتِهَا،
وَ لَا تَمَكَّنْتُمْ مِنْ رَّضَاعِ أَخْلَافِهَا،
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا صَادَفْتُمُوهَا
جَاءَلًا حَطَامُهَا، قَيْقًا وَ ضَيْنَهَا،
قُدْ صَارَ حَرَامُهَا عِنْدَ أَقْوَامٍ بِمَنْزِلَةِ
السِّدْرِ الْمَخْضُودِ، وَ حَلَالُهَا بَعِيدًا
غَيْرُ مَوْجُودٍ.

وَ صَادَفْتُمُوهَا وَاللَّهُ! ظِلًا مَمْدُودًا إِلَى
أَجَلٍ مَعْدُودٍ، فَالْأَرْضُ لَكُمْ شَاغِرَةٌ، وَ
أَيْدِيْكُمْ فِيهَا مَبْسُوَطَةٌ، وَ أَيْدِيِ الْقَادِهِ
عَنْكُمْ مَكْفُوفَهُ، وَ سُيُوفُكُمْ عَلَيْهِمْ
مُسْلَطَهُ، وَ سُيُوفُهُمْ عَنْكُمْ مَقْبُوضَهُ.

آلَآءَ إِنَّ لِكُلِّ دَمٍ شَاءِرًا، وَ لِكُلِّ حَقٍّ طَالِبًا،
وَ إِنَّ الشَّاءِرَ فِي دَمَائِنَا كَالْحَاكِمِ

والا اس حاکم کے مانند ہے جو اپنے ہی حق کے بارے میں فیصلہ کرے اور وہ اللہ ہے کہ جسے وہ تلاش کرے وہ اسے بے بس نہیں بناسکتا اور جو بھاگنے کی کوشش کرے وہ اس کے ہاتھوں سے نچ کرنہیں نکل سکتا۔

اے بنی امیہ! میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جلد ہی تم اپنی دنیا (اور اس کی ثروتوں کو) دوسروں کے ہاتھوں اور دشمنوں کے گھروں میں دیکھو گے۔ سب آنکھوں سے زیادہ دیکھنے والی وہ آنکھ ہے جس کی نظر نیکوں میں اتر جائے اور سب کانوں سے بڑھ کر سننے والا وہ کان ہے کہ جو نصیحت کی باتیں سننے اور انہیں قول کرے۔

اے لوگو! واعظِ باعث کے چراغ (ہدایت) کی آؤ سے اپنے چراغ روشن کر لوا اس صاف و شفاف چشمہ سے پانی بھر لوجو (شبہات کی) آمیزشوں اور گلدوڑتوں سے نظر پکا ہے۔

اے اللہ کے بندو! اپنی جہالتوں کی طرف نہ مڑو اور نہ اپنی خواہشوں کے تابع ہو جاؤ۔ اس لئے کہ خواہشوں کی منزل میں اترنے والا ایسا ہے جیسے کوئی سیالب زدہ دیوار کے کنارے پر کھڑا ہو کہ جو گرا چاہتی ہو، وہ ہلاکتوں کا پلندہ اپنی پیٹھ پر اٹھائے کبھی اس کندھے پر رکھتا ہے کبھی اس کندھے پر۔ اپنی ان رایوں کی صورت میں جنہیں وہ بدلتا رہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اس پر (کوئی دلیل) چسپا کرے مگر جو چکپے والی نہیں ہوتی اور اسے (ذہنوں سے) قریب کرنا چاہتا ہے جو قریب ہونے کے قابل نہیں۔ اللہ سے ڈر و کہ تم اپنی شکایتیں اس شخص کے سامنے لے کر بیٹھ جاؤ کہ جو (تمہاری خواہشوں کے مطابق) تمہارے شکووں کے قلق کو دور نہیں کرے گا اور نہ شریعت کے حکم و مضبوط احکام کو توڑے گا۔

امام کا فرض تو بس یہ ہے کہ جو کام اسے اپنے پروردگار کی طرف

فِي حَقِّ نَفْسِهِ، وَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا يُعِجِّزُهُ مَنْ طَلَبَ، وَ لَا يَفْوَتُهُ مَنْ هَرَبَ.

فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ يَا بَنِي أُمَّيَّةً! عَمَّا قَلِيلٍ لَتَعْرِفُنَّهَا فِي أَيْدِيْكُمْ وَ فِي دَارِ عَدُوْكُمْ! أَلَا إِنَّ أَبْصَرَ الْأَبْصَارَ مَا نَفَذَ فِي الْخَيْرِ طَرْفَهُ! أَلَا إِنَّ أَسْمَعَ الْأَسْمَاعَ مَا وَعَى التَّدْكِيْرَ وَ قَبْلَهُ.

أَيُّهَا النَّاسُ! اسْتَصْبِحُوا مِنْ شُعْلَةِ مِضَبَّاحٍ وَّ أَعْظِ مُتَعِّظٍ، وَ امْتَاهِنُوا مِنْ صَفْوِ عَيْنٍ قَدْ رُوِّقْتُ مِنَ الْكَدَرِ.

عِبَادَ اللَّهِ! لَا تَرْكَنُوا إِلَى جَهَالَتِكُمْ، وَ لَا تَنْقَادُوا لِأَهْوَاءِكُمْ، فَإِنَّ النَّازِلَ بِهِمَا الْمُنْزَلِ نَازِلٌ بِشَفَا جُرْفٍ هَارِ، يَنْقُلُ الرَّدْيَ عَلَى ظَهِيرَهِ مِنْ مَوْضِعٍ إِلَى مَوْضِعٍ، لِرَأْيِ يُحْدِثُهُ بَعْدَ رَأْيِ، يُرِيدُ أَنْ يُلْصِقَ مَا لَا يَلْتَصِقُ، وَ يُقْرِبَ مَا لَا يَتَقَارَبُ! فَاللَّهُ اللَّهُ! أَنْ تَشْكُوا إِلَى مَنْ لَا يُشْكِنُ شَجَوَّكُمْ، وَ لَا يَنْقُضُ بِرَأْيِهِ مَا قَدْ أُبْرِمَ لَكُمْ.

إِنَّهُ لَيْسَ عَلَى الْأَمَامِ إِلَّا مَا حُمِّلَ مِنْ

سے سپرد ہوا ہے (اسے انعام دے) اور وہ یہ ہے کہ پندو نصیحت کی باتیں ان تک پہنچائے، سمجھانے بھانے میں پوری پوری کوشش کرے، سنت کو زندہ رکھے اور جن پر حملگنا ہے ان پر حرجاری کرے اور (غصب کرنے ہوئے) حصوں کو اُنکے اصلی وارثوں تک پہنچائے۔

تمہیں چاہیے کہ علم کی طرف بڑھو قبیل اس کے کہ اس کا (ہرا بھرا) سبزہ خشک ہو جائے اور قبیل اس کے کہ اہل علم سے علم سکھنے میں اپنے ہی نفس کی مصروفیتیں حاصل ہو جائیں۔ دوسروں کو برائیوں سے روکو اور خود بھی رکے رہو۔ اس لئے کہ تمہیں برائیوں سے رکنے کا حکم پہلے ہے اور دوسروں کو روکنے کا بعد میں ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۱۰۳)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جس نے شریعت اسلام کو جاری کیا اور اس کے (سرچشمہ) بدایت پر اترنے والوں کیلئے اس کے قوانین کو آسان کیا اور اس کے ارکان کو حریف کے مقابلے میں غلبہ و سرفرازی دی۔ چنانچہ جو اس سے وابستہ ہو اس کیلئے امن، جو اس میں داخل ہو اس کیلئے صلح و آشتی، جو اس کی بات کرے اس کیلئے دلیل، جو اس کی مدد لے کر مقابلہ کرے اس کیلئے اسے گواہ قرار دیا ہے اور اس سے کسب ضیا کرنے والے کیلئے نور، سمجھنے بوجھنے اور سونج بچار کرنے والے کیلئے فہم و دانش، غور کرنے والے کیلئے (روشن) نشانی، ارادہ کرنے والے کیلئے بصیرت، نصیحت قبول کرنے والے کیلئے عبرت، تصدیق کرنے والے کیلئے نجات، بھروسا کرنے والے کیلئے اطمینان، ہر چیز سے سونپ دینے والے کیلئے راحت اور صبر کرنے والے کیلئے سپر بنایا ہے۔ وہ تمام سیدھی را ہوں میں زیادہ روشن اور تمام عقیدوں میں زیادہ

آمرِ ربِّہ: الْإِبْلَاغُ فِي الْمَوْعِظَةِ، وَ الْإِجْتِهَادُ فِي التَّصِيَحَةِ، وَ الْإِحْيَاءُ لِلسُّنَّةِ، وَ إِقَامَةُ الْحُدُودُ عَلَى مُسْتَحِقِّهَا، وَ إِصْدَارُ السُّهْمَانِ عَلَى آهْلِهَا.

فَبَأَدْرُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلٍ تَصْوِيحُ نَبْتِهِ، وَ مِنْ قَبْلٍ أَنْ تُشْغَلُوا بِأَنْفُسِكُمْ عَنْ مُسْتَثَارِ الْعِلْمِ مِنْ عِنْدِ آهْلِهِ، وَأَنْهُوا عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَذَاهَوْا عَنْهُ، فَإِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالنَّهْمِيِّ بَعْدَ التَّنَاهِيِّ!

-----☆☆-----

(۱۴) وَمِنْ ذُكْلَةَ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي شَرَعَ الْإِسْلَامَ فَسَهَّلَ شَرَاعَةَ لَمَنْ وَرَدَهُ، وَ أَعَزَّ أَرْكَانَهُ عَلَى مَنْ غَالَبَهُ، فَجَعَلَهُ أَمْنًا لَمَنْ عَلِقَةً، وَ سَلِيمًا لَمَنْ دَخَلَهُ، وَ بُزْهَانًا لَمَنْ تَكَلَّمَ بِهِ، وَ شَاهِدًا لَمَنْ خَاصَّمَ بِهِ، وَ نُورًا لَمَنْ اسْتَضَأَ بِهِ، وَ فَهْمًا لَمَنْ عَقْلَ، وَ لِبَّا لَمَنْ تَدَبَّرَ، وَ أَيَّةً لَمَنْ تَوَسَّمَ، وَ تَبِصَرَةً لَمَنْ عَزَّمَ، وَ عِبْرَةً لَمَنْ اتَّعَظَ، وَ رَجَاءً لَمَنْ صَدَقَ، وَ ثِقَةً لَمَنْ تَوَكَّلَ، وَ رَاحَةً لَمَنْ فَوَّضَ، وَ جُنَاحَةً لَمَنْ صَبَرَ. فَهُوَ أَبْلُجُ الْمُنَاهِجِ، وَاضْعُ الْوَلَاجِ.